خیبر پختونخوا شہری مجموعی بہت بڑی گزرگاہ کا قانون 2016ء.

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر XXVII 2016ء.

مشتملات.

دیباچہ.

سیکشنز.

باب نمبر. اول,

ابتدائیہ.

1. مختصر عنوان،توسیع اور نفاذ.

2. تعریفات.

باب نمبر. دوئم.

3. اتھارٹی کی تشکیل.

4. اتھارٹی کے اختیارات اور افعال.

5. ذمہ داریوں کی حد.

باب نمبر سوئم.

اتھارٹی کا انتظام و نفاذ.

6. بورڈ.

7. انتظامی مہتمم.

8. سڑکوں کا ممنوعہ استعما.

9. اندرونی اختیارات.

10. جائیدادوں اور اثاثوں کی منتقلی.

11. اپیل.

12. کلکٹر کی تقرری وغیرہ.

باب چہارم.

13. سرمایہ/فنڈ.

14. رقم ادھار لینے کا اختیارات.

15. اتھارٹی کا محاسبہ اور اکاونٹس.

16. سالانہ جائزے.

17. شہری مجموعی رہبت بڑی گزرگاہ کی ترقی ،خوشحالی اور سہولیات.

18. تحفظ اور بچاؤ کے اقدامات.

19. رکاوٹوں سے آزاد رسائی.

20. بنیادی ڈھانچے کے نظام کی حالت.

21. اطلاعاتی مراکز.

22. کھولنے کا اختیار نامہ.

23. سفری ممانعت.

24. شہری مجموعی رہبت بڑی گزرگاہ پر مظاہرے.

25. اطلاعاتی ذرائع میں مداخلت.

26. سزائیں.

27. جائیداد کے انتقال پر ممانعت.

باب ہشتم.

شہری نقل وحرکت کی کمپنی.

28. شہری نقل وحرکت کی کمپنی کا قیام.

29. شہری نقل وحرکت کی کمپنی کی ذمہ داریاں.

30. شہری نقل وحرکت کمپنی کے.اختیارات.

31. نگرانی اور تربیت.

32. شہری نقل وحرکت کمپنی کی جائیداد.

33. محصوہلات میں اضافے کا اختیار.

34. اختیارات کی تفویض.

35. نقصان کی ضمانت.

36. فوقیتی اثر.

37. قواعد بنانے کے اختیارات.

خیبر پختونخوا شہری مجموعی بہت بڑی گزرگاہ کا قانون 2016ء۔

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر XXVII 2016ء۔

گورنر خیبر پختونخوا کی رضامندی لینے کے بعد، خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں پہلی بار 24، اکتوبر 2016ء میں شائع ہوا۔

ایک قانون۔

صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبہ میں ایک جدید، پائیدار، اور اعزازی مجموعی / بہت بڑی گزرگاہ کے طریقہ کار کے قیام کے باقاعدہ تشکیل کے لیے مہیا کیا گیا۔

ہرگاہ یہ کہ قرین مصلحت ہے۔ کہ اور ضروری ہے کہ خیبر پختونخوا میں شہری نقل و حرکت اتھارٹی کی تشکیل کی جائے اور اس کو منصوبہ بندی، قیام اور مشاورت تعمیراتی، ترقی، ثابت رکھنے اور دوسرے منسلکہ امور چلانے تاکہ محفوظ، موثر، آرام دہ، قابل برداشت اور بااعتماد شہری مجموعی / بہت بڑی گزرگاہ کا نظام بنایا جائے۔

یہ قانون بذریعہ ہذا درج ذیل طریقے سے لاگو ہوگا۔

باب نمبر ۱ ابتدایہ۔

1 **مختصر عنوان، توسیع، اور نفاذ۔**

۱۔ یہ قانون صوبہ خیبر پختونخواہ کا شہری ازدحامی کی نقل و حرکت کا قانون ۲۰۱۶ء کہلائے گا۔

۲۔ یہ تمام صوبہ خیبر پختونخواہ کو موسع ہوگا۔

۳۔ یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفات۔**

اس قانون میں جب تک سیاق و سباق دوسری طرح مہیا نہ کریں۔

a۔ **علاقہ ذمہ داری۔** کا مطلب اس قانون کے رو سے وقتاً فوقتاً حکومت کا اعلامیہ شدہ علاقہ ذمہ داری ہے۔

b۔ **اثاثہ۔** سے مراد ملکیت، مجازیہ یا شہری نقل و حرکت کی کمپنی جو بھی صورت ہو۔

c۔ **مجازیہ۔** مجازیہ سے مراد خیبر پختونخواہ شہری حرکت پذیری کا مجازیہ جو کہ دفعہ ۳ قانون ہذا کے تحت قائم شدہ ہے۔

d۔ **مستند گاڑی۔** سے مراد وہ گاڑی ہے جو مجاز حکام کی سند سے ازدحامی نقل و حرکت کے علاقہ میں چلائی جائی گی۔

e۔ **بورڈ** ۔ سے مراد اس قانون کے دفعہ ۶ کے تحت بنی والی بورڈ اف ڈائریکٹر ہے۔

f۔ **عمارت** ۔ سے مراد کوئی عمارت یا اسکا حصہ، بمعہ جمی ہوئی اور نصب شدہ چیز اور زمین دوز عمارت جسکا تعلق ازدحامی نقل وحرکت کے نظام سے ہو۔

g۔ **صدر مجلس** ۔ سے مراد بورڈ کا صدر مجلس ہے۔

h۔ **ممنوعہ علاقہ** ۔ ازدحامی گزرگاہ کے نظام کا وہ حصہ جہاں پر عوام کا کوئی فرد بغیر قانون پروانہ اجازت کے داخل نہ ہوسکے ماسوائے وہ علاقہ جہاں پر پروانہ اجازت کا تھڑا نصب ہو۔

i۔ **وضع کردہ منصوبہ** ۔ سے مراد وہ منصوبہ جو مجازیہ کا منظور شدہ عوامی نقل وحرکت یا شہری حرکت پزیری منصوبہ کی حکمت عملی یا راستہ جو حکومت کا منظور کردہ برائے سرمایہ کاری او عملدرآمد زیر دفعہ ۴ اور ۵ قانون ہذا ہو۔

j۔ **کرایہ** ۔ سے مراد وہ رقم ہے جو مجازیہ نے وقتاًفوقتاً مختص کیا ہو۔ جو کہ مسافروں سے بغرض سفر بذریعہ لازمی اجازت نامہ نظام وصول کیا جاتا ہے، اجازت نامہ نظام یا دوسرے کرایہ وصولی نظام کے تحت جو بھی صورت ہو۔

k۔ حکومت سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ کا حکومت ہے۔

l۔ **زمین کا مطلب بشمول۔**

i۔ کسی بھی ترکیب کی زمین اور وہ خالی بالائی سطح جو کوئی مالک استعمال کرسکتا ہو یا استفادہ کرسکتا ہو اور سطح کے نیچے تمام اشیاء جو سطح سے الگ ہو یا نہ ہو۔

ii۔ کل عمارت یا جز۔

m۔ **انتظامی مہتمم** ۔ سے مراد مجازیہ کا انتظامی مہتمم ہے۔

n۔ **ازدحامی گزرگاہ کا علاقہ** ۔ سے مراد وہ علاقہ جو ازدحامی گزرگاہ کے نظام کے تحت مستعمل یا چلایا جائے جو حکومت اعلامیہ کے ذریعے وقتاًفوقتاً جاری کرے۔

o۔ **ازدحامی گزرگاہ کا نظام** ۔ سے مراد قابل برداشت ازدحامی گزرگاہ اور شہری نقل وحرکت کی تکمیلی اور عوامی نقل وحرکت کا نظام جو مسافروں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وحرکت جو کہ ازدحامی گزرگاہ کے علاقہ میں واقع ہو، ہے۔

p۔ رکن سے مراد بورڈ کا رکن بشمول چیئرمین ہے۔

q۔ **رکن کے مفادات کا کتابچہ۔** سے مراد وہ تحریری جدول ہے۔جس میں بلاواسطہ یابا لواسطہ بورڈ کے ارکان کے مفاد چاہے ذاتی تجارتی کاروبار ہو یا عوامی فہرست شدہ کمپنیوں میں ایسا درج ہو، کہ جو فیصلہ ارکان نے بورڈ کے اجلاس میں، یا بدوران عام کارروائی مجاز یہ، یا شہری نقل وحرکت کی کمپنی جو اس قانون کے تحت تشکیل شدہ ہو، کیا ہو اور جو حکومت، مجاز یہ یا شہری نقل وحرکت کے کمپنی کے مفادات سے متصادم نہ ہو۔

r۔ **موٹر گاڑی۔** سے مراد موٹر گاڑی جیسا کہ موٹر گاڑی ارڈنینس(ord no xix of 1965)1965 میں تعریف شدہ ہے۔

s۔ **مسافر۔** سے مراد وہ فرد جو از دحامی گزرگاہ نظام پر سفر کر رہا ہو۔اور اسکے ساتھ قانونی اجازت نامہ ہو۔

t۔ **مرتب شدہ۔** سے مراد قواعد وضوابط کا مرتب کردہ ہے۔

u۔ **مال۔** سے مراد منقولہ وغیر منقولہ مال مجاز یہ یا شہری نقل وحرکت کمپنی جو بھی صورت ہو بشمول۔

i۔ کوئی حق، مفاد، مِلک، دعویٰ، اختیارات، استثنیٰ، جو موجودہ ہو یا مستقبل میں اور مطلق ہو یا مشروط جو کسی مال سے متعلق ہو۔

ii۔ کوئی بھی دستاویز جو بغرض پیشگی، انتخاب، حوالگی۔یا دوسرے طریقہ سے غیر منقولہ جائیداد کے انتقال کیلئے بنایا گیا ہو۔

v۔ **عوامی امدورفت کی گاڑی۔** سے مراد بشمول۔بس، ریل گاڑیاں، ہلکی ریل، یکائی ریل ، اور دوسری گاڑیاں جو مسافروں کو لے جانے کیلئے بنی ہو جو کہ منظور شدہ منصوبہ اور از دحامی گزرگاہ کے علاقہ کیلئے درکار ہو۔

w۔ **ضوابط** سے مراد اس قانون کے تحت وضع شدہ ضوابط ہیں۔

x۔ **قواعد۔** سے مراد اس قانون کے تحت وضع شدہ قواعد ہیں۔

y۔ **شہری نقل وحرکت کی کمپنی۔** سے مراد شہری نقل وحرکت کی کمپنی جو اس قانون کے دفعہ ۳۰ کے تحت قائم شدہ ہو۔

z۔ **قیمتی قبضہ۔** سے مراد وہ مالیہ جو بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی منظور شدہ منصوبہ سے کلی یا جزوی طور پر حاصل شدہ ہو۔اور اضافی وفاقی حکومت۔یا مقامی حکومت جو بھی صورت ہو، کا ہو۔

باب نمبر۲

مجازیہ کا قیام

۳۔ اتھارٹی کی تشکیل۔

(۱) اس قانون کے نفاذ کے فوراً بعد حکومت ایک مجازیہ تشکیل دے گی۔ جو کہ خیبر پختونخواہ کا شہری نقل و حرکت کا مجازیہ کہلائیگی ۔

(۲) مجازیہ کی ایک منظّم دائمی وجود ہوگی۔اور ایک مشترکہ مہر ہوگا اور اپنے نام پر قانونی چارہ جوئی کر یگی اور اسکے خلاف بھی ہو سکے گی۔

۴۔ مجازیہ کے اختیارات اور افعال۔

۱۔ مجازیہ وہ اختیارات استعمال کر یگی اور وہ افعال سرانجام د یگی جو حکومت وقتاً فوقتاً از دحامی نقل و حرکت کے قیام اور چلانے کیلئے انکو دیگی۔

۲۔ بغیر کسی تعصب کے مذکورہ بالا اختیارات اور افعال کے ساتھ عام طور پر مجازیہ۔

a۔ عوامی نقل وحرکت کی گاڑیوں پر اور اجازت برائے گزرگاہ کے بارے میں اختیارات استعمال کر یگی جو ان کے علاقہ ذمداری میں ہوتے ہو۔

b۔ شہری نقل وحرکت کی منصوبوں جو کہ بین الاقوامی تجربات کی بنیاد پر مقداروں،تخمینوں اور مقامی حالات کے موافق ہو کو ترقی دیگی۔

c۔ پانچ سال کیلئے طریقہ کار،منصوبہ بندی،لائحہ عمل کا فی تفصیل کے ساتھ سرمایہ کاری کیلئے دستاویزات تیار کر یگی۔اور منصوبے متعین کر یگی تا کہ حکومت سے منظور شدہ، مبنی بر شہادت، پختہ، تکنیکی جائزہ پیش کرے اور گزشتہ پانچ سالوں کے حاصل شدہ اہداف پر جائزہ پیش کرے،ائیندہ پانچ سالوں کیلئے موزون قابل حصول اہداف کا تعین کرے،حکومت کے سرمایہ کاری کیلئے سالانہ ترجیحاتی عمل وضع کرے۔اور دوسرے امور جو حکومت کو اس قانون کے تحت درکار ہو کا تعین کرے۔

d۔ اقتصادی لحاظ اور ماحول سے موافقت رکھنے والے شہری نقل وحرکت کی منصوبہ بندی کی ذمداری کے بارے میں مطالعہ،تحقیق،تجربات اور تکنیکی معائنہ کیلئے انتظامات کرے۔اور از دحامی گزرگاہ اور اس سے منسلکہ امور پر تحقیق،تجربات،معائنہ اور تکنیکی امور جو کسی دوسری تنظیم،نجی نظم یا حکومت کے کسی محکمہ نے لی ہو۔ جو بھی صورت ہو۔

c۔ کئی مواصلاتی راستوں کو تبدیل کرنا یا منتقل کرنا اور انہی راستوں کی تعمیر، راہ یا خاکہ اور وہ اقدامات اٹھائے جو از دحامی گزرگاہ کے تعمیر نو، دوبارہ تعمیر، مرمت، محفوظ رکھنے اور چلانے کیلئے ضروری اور مفید ہو۔ اور نقل و حرکت کے دوسرے متعلقہ زرائع۔

f۔ متعلقہ نظموں کو سفارشات دینا اور ان کی مدد کرنا جو یہ مناسب سمجھتی ہو، تا کہ تمام عوامی گاڑیوں کے امدورفت کے نظام کو یقینی بنایا جا سکے۔

g۔ عوامی امدورفت کے گاڑیوں کو جو کہ از دحامی گزرگاہ کے نظام میں استعمال ہوتے ہو کے بارے میں مشورہ دینا اور ان منصوبوں کو نافذ کرنا تا کہ مطلوبہ تحفظ اور میعار کو برقرار رکھا جا سکے۔

h۔ حکومت یا صوبے کے کسی تنظیم یا صوبے سے باہر کسی تنظیم سے شہری امدورفت کے منصوبہ، لائحہ عمل، طریقہ کار، یا منصوبہ جو اس کے امور اور مقاصد سے متعلق ہو کے بارے میں مشورہ اور تائید حاصل کرنا۔

i۔ تمام چھوٹے بڑے منصوبوں کیلئے زمین کا معائینہ جو کہ بنیادی طور پر تعمیرات کے متعلق ہو۔ لیکن وہ حکومت کے کسی محکمہ یا مجاز یہ تک محدود نہ ہو۔ تا کہ اسکے موزون ہونے یا پائیداری اور مقابلہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اور جو از دحامی گزرگاہ کے نظام اور منصوبوں کے حال اور مستقبل کے موافق ہو۔ مجاز یہ اس سلسلے میں متعلقہ محکمہ کو از دحامی گزرگاہ کیلئے معاونت تعمیر، منصوبہ اور عدم اعتراض کا سند جاری کرے جو کہ بڑے منصوبے کے موافق طویل المیعاد منصوبوں، لائحہ عمل، طریقہ کار اور منصوبہ جواز دحامی گزرگاہ سے متعلق ہو۔

j۔ شہری نقل و حرکت کے کمپنی کو متعین شدہ منصوبہ کا نفاذ، چلانے نگرانی اور مرمت حوالہ کرے۔

k۔ شہری نقل و حرکت کے کمپنی کو متعین شدہ منصوبہ حوالہ کرے جو کہ باقاعدہ حکمنامہ کے ذریعے جس کو چیئرمین اور پانچ اراکین نے دستخط کئے ہو۔ جن میں ایک رکن حکومت کے محکمہ مالیات کا معتمد ہو اور جس پر حکام کا عام مہر ثبت ہو۔

l۔ متعین منصوبہ کے رقم کو اس وقت تک بحال رکھے تا آنکہ حکومت یا مجاز یہ پیش کردہ شہادت کے بنیاد پر کہ شہری نقل و حرکت کی کمپنی اس قابل نہیں رہی کہ متعین کردہ منصوبہ کیلئے سپردشدہ کے فرائض پورے کرے جس پر متعین شدہ منصوبہ کا حوالہ شدہ کام کو واپس لیا جائیگا۔ اور اس منصوبہ کی ذمداری مجاز یہ یا کسی دوسرے شہری نقل و حرکت کے کمپنی کو واپس سپرد کیا جائیگا۔

m۔ تربیت یافتہ ڈرائیوروں اور دوسرے افسروں کو جواز دحامی گزرگاہ کے نظام میں ملازم ہو کو اعتمادی سند جاری کرنا۔

n۔ محفوظ اور صاف از دحامی گزرگاہ کے نظام کو یقینی بنانا اور اسکے راستے اور اموال کی موثر تحفظ جس میں حکومت کے ساتھ تعاون بھی شامل ہے تا کہ سیکورٹی حکام، پولیس، اور ٹریفک پولیس تا کہ از دحامی گزرگاہ کے علاقہ میں آمدورفت کو بحال رکھے۔

o۔ اس قانون اور قانونی طریقہ کار کے تحت تمام اثاثہ جات، کا حصول، رکھوالی، اور انتقال کرنا۔

p۔ محصولات کا انتظام جو اس کے کام سے متعلق ہو، بشمول کرایہ کا مقرر کرنا اور جرمانہ جو اس قانون کے تحت کسی بھی خلاف ورزی کیلئے ہو جس میں تمام اقسام کی گاڑیاں جس میں عوامی نقل وحرکت کی گاڑیاں جو کہ اس ذمداری کے علاقہ میں ہو۔

q۔ کسی فرد یا ادارے کو از دحامی نقل حرکت یا نقل وحرکت کے نظام یا خدمات کے ساتھ مقابلہ یا مداخلت یا چلانے میں مزاحمت پیدا کرنے کو روکھنے کے غرض سے ہدایات دینا جو کہ متعین شدہ منصوبوں جو اس قانون کے اختیار میں آتا ہو۔

r۔ تیسری فریق کو متعین شدہ منصوبوں کی نگرانی پر موثر انداز میں قیام اور مامور کرنا۔

s۔ وقتاً فوقتاً جیسا کہ حکومت مقرر کرے مجاز یہ کے ملازمین کے تربیت کا انتظام کرنا۔

t۔ عوام الناس کو مجاز یہ کے منصوبوں اور احکامات کے بارے میں آگاہی دینا۔ بشمول گاہک کے تاثرات اور شکایات بابت سہولیات، انجام دہی کام، تاکہ مسافروں کے اور عوام کی طرف سے بذریعہ موبائل، انٹرنیٹ یا تحریری طور پر کام کی نوعیت کے بارے میں حصہ داری کو ممکن بنایا جا سکے۔

u۔ مختص شدہ بجٹ میں ذمداریوں کے حصول کیلئے اخراجات کا تعین کرنا۔

v۔ شہری نقل وحرکت کے کمپنی کے ہر شعبہ میں کارکردگی کے بارے میں حکومت کو سالانہ جائزہ پیش کرنا تاکہ پہلے سے طے شدہ منصوبوں کی کارکردگی، شراکت داری کے طریقوں۔ مالی، سماجی، ماحولیاتی، تحفظ امن عوامی امنگوں، یا حوصلہ افزائی یا دوسرے امور جو حکومت کو در کار ہو۔ کے بارے میں جائزہ پیش کرنا۔

w۔ معاہدے طے کرنا تاکہ ہر قسم اثاثوں کے حصول، خریداری، لینے، رکھنے، استعمال، دینے، حوالہ کرنے، واپس کرنے، حجم بڑھانے، رہن، دوبارہ دینے، منتقل کرنے یا دوسرے طریقوں سے استعمال میں لانے جن شرائط پر یہ مناسب سمجھتی ہو۔

x۔ حکومت کے طرف سے حوالہ شدہ دوسرے امور کی انجام دہی کرنا۔

۵۔ ذمداری کا علاقہ۔

ا۔ باوجودیکہ موٹر گاڑیوں کے ارڈیننس 1965 (ord No XiX of 1965) کے دفعہ ۴۵ میں کوئی بھی امر موجود ہو۔ مجاز یہ کے پاس تنہا اختیار بابت عوامی نقل وحرکت کی گاڑیوں، موٹر گاڑیوں اور مستند گاڑیوں کا اختیار ہوگا۔ جن کو از دحامی نقل وحرکت کے علاقہ میں چلانے کی اجازت دی گئی ہو۔ بشمول راستے کا اجازت نامہ اور اس سے ملحق تمام امور۔ مجاز یہ کے ساتھ صوبائی نقل وحرکت کی، علاقائی نقل وحرکت کی حکام کے اختیارات جو بھی صورت ہو استعمال کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ جیسا کہ موٹر گاڑیوں کے ارڈیننس 1965 (rd No XiX oof1965) میں مختص شدہ ہے۔

۲۔ مجاز یہ متعلقہ محکموں چاہے صوبائی ہو، وفاقی ہو یا آئینی ادارے ہو، کے ساتھ باہمی مشورہ کے ساتھ کام کریگا۔ جہاں یہ مقاصد کے حصول کیلئے ضروری ہو اور افعال اور فیصلے اس قانون کے مطابق اثر رکھتے ہو۔ جہاں از دحامی نقل و حرکت منصوبہ، لائحہ عمل، طریقہ کار یا کام کلی طور پر یا جزوی طور پر کسی دوسرے حکومتی کارندے، نظم، یا مقامی حکومتوں جو بھی صورت ہو کے اختیار میں پڑھتا ہو۔

۳۔ کسی تنازعہ کے صورت میں جب وہ مجازیہ اور حکومت کے متعلقہ محکمہ، علاقہ کی نظم یا مقامی حکومت جو بھی صورت ہو کے مابین پیدا ہو تو یہ تنازعہ معتمد اعلیٰ چیف سیکریٹری کو برائے تصفیہ سپرد کیا جائیگا۔ اور معتمد اعلیٰ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

باب۳

مجازیہ کا نظم و نسق اور کام۔

۶۔ بورڈ۔

۱۔ ایک بورڈ تشکیل دیا جائیگا۔ جسے بورڈ اف ڈائریکٹر کہا جائیگا۔ مجازیہ کے بارے میں عام ہدایات، انتظام اور معاملات بورڈ کے پاس ہونگے۔ جو کہ وہ تمام اختیارات اور کام سرانجام دیگی۔ جو کہ مجازیہ کے اختیارات ہیں اور بورڈ درجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

i۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ ____________ چیئرمین۔

ii۔ وزیر نقل و حرکت واز دحامی گزرگاہ خیبر پختونخواہ ____________ شریک چیئرمین۔

iii۔ اضافی معتمد اعلیٰ محکمہ منصوبہ بندی و ترقی ____________ رکن۔

iv۔ معتمد محکمہ مقامی حکومت انتخابات و دیہی ترقی ____________ رکن۔

v۔ معتمد محکمہ نقل و حرکت و از دحامی گزرگاہ ____________ رکن۔

vi۔ معتمد محکمہ خزانہ ____________ رکن۔

vii۔ متعلقہ کنٹونمنٹ بورڈ کے انتظامی کنٹونمنٹ افسر ____________ رکن۔

viii۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ٹریفک پولیس) متعلقہ ضلع ____________ رکن۔

ix۔ صوبائی اسمبلی کے تین اراکین جن میں سے کم از کم ایک خاتون رکن جن کی نامزدگی سپیکر صوبائی اسمبلی کریگا۔ ____ رکن

x۔ تین ممتاز افراد۔جس میں کم از کم ایک خاتون،جن میں ایک سول سوسائٹی سے جبکہ دوشعبہ اشتراکیت سے جن کی نامزدگی چیئرمین،معتمد محکمہ نقل وحرکت واز دحامی کے ساتھ مشاورت کے بعد کریگا۔________رکن۔

xi تکنیکی ماہر(نقل وحرکت)جو کہ نجی شعبہ سے ہو جس کی نامزدگی معتمد محکمہ ٹرانسپورٹ و از دحامی گزر گاہ کریگا۔___رکن۔

xii انتظامی مہتمم________رکن ومعتمد۔

۲۔ بورڈ کسی بھی حکومتی نظم،ادارے یا حکام جو شہری نقل وحرکت،شہری منصوبہ بندی اور لائحہ عمل کے علاقہ میں کام کرتی ہو،ماہرانہ امور وحصول علم کیلئے درکار معاون رکھ سکتی ہے۔تاکہ بورڈ کے جاری کاموں میں معاونت فراہم کرے۔یہ معاون رائے دہی کا حق نہیں رکھتا۔

۳۔ غیر سرکاری ارکان کا عرصہ ملازمت تین سال ہوگا۔جب تک وہ خود استعفیٰ نہیں دیتے یا حکومت فارغ نہیں کردیتی۔

۴۔ غیر سرکاری رکن کے عرصہ ملازمت پورے ہونے پر یہ غیر سرکاری رکن اگلی مرتبہ دوبارہ تین سال کیلئے تعیناتی کا اہل ہوگا۔

۵۔ غیر سرکاری رکن جو ہنگامی عرصہ کیلئے تعینات ہوا ہو۔وہ رکن کے باقی ماندہ عرصہ کے تکمیل تک رکن رہے گا۔

۶۔ بورڈ کے فعل یا کارکردگی کو محض اس بنیاد پر غیر قانونی نہیں گردانہ جاسکے گا۔کہ کوئی اسامی خالی ہے یا بورڈ کے تشکیل میں کوئی خامی ہے۔

۷۔ کوئی بھی غیر سرکاری رکن کسی بھی وقت بورڈ کے رکنیت سے استعفیٰ کیلئے اپنے ارادے کو حکومت کے علم میں لائیگا۔اور حکومت کے منظوری کے بعد استعفیٰ موثر سمجھا جائیگا۔

۸۔ کوئی بھی غیر سرکاری رکن یا معاون،اگر کوئی ہو مجازیہ کے مقرر کردہ تنخواہ کا حقدار ہوگا۔اور معمول کے فرائض کے علاوہ دوسرے کام بورڈ کو جو مطلوب ہو کریگا۔تاکہ اس ایکٹ کے دفعہ 5,4 کے مطابق مجازیہ کے منصوبوں کو یقینی بنایا جاسکے۔

۹۔ ہر رکن حکومت کو بیان حلفی فراہم کریگا کہ اسکے کمپنی یا تجارتی نظم میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی مفاد موجود نہ ہو جسکا تعلق مجازیہ یا شہری نقل وحرکت کے کمپنی کے امور سے کسی بھی طریقہ سے ہو۔

۱۰۔ کوئی بھی رکن کسی بھی معاہدہ یا اخراجات کیلئے جو مجاز یہ کیلئے کئے گئے ہو۔ کا ذاتی طور پر ذمدار نہ ہوگا جب تک اس میں بڑے پیمانہ پر لاپرواہی یا بے قاعدگی یا وہ قانونی کے عدم مطابقت کے بنیاد پر منظور شدہ طریقہ کار، ہدایات یا مجاز یہ کے طریقہ کار کے اصول کے جو وقتاً فوقتاً جاری کئے گئے ہو کے برعکس ہو۔

۱۱۔ غیر سرکاری رکن بوقت تعیناتی اور ہر مالی سال کے اختتام پر اپنے اثاثہ جات کی تفصیل حکومت کو اثاثہ جاتی اقرارنامہ پر پیش کریگا۔ اور حکومت اس کی توثیق کریگی اگر وہ صحیح طور پر انکی ملکیت ہو۔

۱۲۔ حکومت بذریعہ حکومتی حکم نامہ کسی بھی غیر سرکاری رکن کو ہٹا سکتی ہے یا متبادل لاسکتی ہے اگر یہ رکن۔

a۔ اس قانون کے تحت سپرد شدہ ذمداریوں کے انجام دہی سے انکار کرنے، ناکام ہوجانے، یا حکومت کے خیال میں ذمداریوں کے انجام دہی میں نااہل ہوجائے۔

b۔ دیوالیہ ہوجائے۔

c۔ حکومت سے تحریری اجازت نامہ لئے بغیر بلاواسطہ یا بالواسطہ علم رکھتے ہوئے کوئی بھی حصہ یا مفاد کسی بھی معاہدہ یا ملازمت جو مجاز یہ یا شہری نقل وحرکت کے کمپنی یا مجاز یہ کیلئے ہو۔ حاصل کرے۔

d۔ حکومت کو تین دن کے اندر کتاب مفادات میں تبدیلی برائے حصولی یا منتقلی جو اس رکن کے پاس ہو کو فراہم کرنے میں ناکام ہوجائے۔

e۔ چھٹی لیئے بغیر بورڈ کے دو متواتر اجلاسوں میں غیر حاضر رہے۔

۷۔ انتظامی مہتمم۔

۱۔ مجاز یہ کا ایک انتظامی مہتمم ہوگا جو مختص شدہ قابلیت رکھتا ہو تو حکومت وضع شدہ قواعد وشرائط پر تعیناتی کریگی۔

۲۔ انتظامی مہتمم مجاز یہ کا اعلیٰ ناظم افسر ہوگا۔ اور اسکے ساتھ ساتھ بڑا اعداد و شمار رکھنے والا کل وقتی افسر ہوگا۔

۳۔ انتظامی مہتمم کا عرصہ ملازمت تین سال ہوگا۔ اور مزید تین سال کیلئے دوبارہ تعیناتی کیلئے اہل ہوگا۔ یا کم عرصہ کیلئے جیسا کہ حکومت مقرر کرتی ہے۔

۴۔ انتظامی مہتمم بورڈ کے تمام اجلاس میں حاضر رہیگا۔ اور بورڈ کو لائحہ عمل اور قابل عمل منصوبوں کیلئے جواب دہ ہوگا۔

۵۔ مجاز یہ کے تمام احکامات۔ فیصلے اور دوسرے دستاویزات انتظامی مہتمم کے دستخط سے تصدیق شدہ تصور ہونگے اور اسکے غیر موجودگی میں مجاز یہ کا دوسرا آفسر جو بورڈ نے اس امر کیلئے مجاز بنایا ہو۔

۶۔ انتظامی مہتمم مجاز یہ کے تمام انتظامات اور امور چلانے کا ذمدار ہوگا۔اور۔۔۔

a۔ بورڈ کے منظور شدہ فیصلوں اور منصوبوں کے تیز رفتاری اور موثر انداز میں نفاذ کیلئے ذمدار و نگران ہوگا۔

b۔ مجاز یہ کے تمام افراد پر انتظامی نگرانی کا اختیار مند ہوگا اور بورڈ کے طرف سے حوالہ شدہ انتظامی اختیارات کا استعمال کریگا۔

c۔ بورڈ کے منظوری کیلئے سالانہ تخمینہ تیار کرنا اور پیش کرنا۔

d۔ مجاز یہ کا سالانہ جائزہ تیار کرنا اور بورڈ کو پیش کرنا۔

e۔ ہنگامی حالات میں مجاز یہ کے طرف سے اقدام اٹھانا بشرطیکہ ائیندہ کے اجلاس میں اس اقدام کی بورڈ کو اطلاع دینا ضروری ہے۔اور اس اٹھائے گئے اقدام کی اگر ضرورت ہوتو بورڈ سے توثیق کرنا۔

f۔ بورڈ کے طرف سے وقتاً فوقتاً ایسے فرائض کی انجام دہی اور اختیارات کا استعمال جو اس کو حوالہ یا تفویض شدہ ہو۔

۸۔ روڈ کا ممنوعہ استعمال۔

مجاز یہ یا شہری نقل و حرکت کی کمپنی مجاز یہ کے مشاورت سے مستقل طور پر یا عارضی طور پر کسی نوعیت کے گاڑی، جانور یا پیدل چلنے والوں کو از دحامی گزر گاہ کے علاقہ میں گزرنے سے روک یا منع کرسکتی ہے۔اگر یہ روک تام یا ممانعت مجاز یہ کے خیال میں عوام، از دحامی گزر گاہ کے نظام، اجازت یافتہ گاڑیوں، موٹر گاڑیوں یا عوامی نقل و حرکت کی گاڑیوں کو جو اس از دحامی گزر گاہ پر چلتے ہو کے حفاظت کیلئے ضروری ہو۔

۹۔ اندرونی نگرانی۔

ا۔ مجاز یہ باقاعدہ کل وقتی اندورنی نگرانی کے نظام کے قیام کو یقینی بنائیگی۔جو ایسے منصوبوں اور طریقہ کار پر مبنی ہو۔تا کہ اس قانون کے مقاصد کے حصول میں مدد ثابت ہو۔اور قابل عمل، یقینی، منظّم اور موثر کارکردگی بشمول منصوبوں کی استقلال، اثاثہ جات کے تحفظ، دغہ بازی کے ممانعت و غلطی کا سراغ لگانے اور تصحیح شدہ و مکمل حساب و کتاب کا ریکارڈ، بروقت و قابل بھروسہ مالی و عملی معلومات فراہم کریگی۔

۲۔ مجاز یہ شہری نقل و حرکت کے کمپنی کے اندرونی نگرانی کیلئے موزوں اور متصرف نظام کو یقینی بنائے گی یا کسی فرد کو مجاز یہ نے مامور کیا ہو جو شہری نقل و حرکت کی کمپنی کے مقرر شدہ منصوبوں کے نفاذ، نظم و نسق، نگرانی اور سہارے کے واسطے، یا وقتاً فوقتاً مجاز یہ کو درکار کوئی بھی عمل جو ان منصوبوں کے ساتھ منسلک ہو۔اس قانون کے تحت چلنے والے امور کے تفصیل میں معاونت فراہم کرنے کیلئے مجاز یہ جو مناسب سمجھے ہدایات اور رسالہ جاری کریگی۔

۱۰۔ جائیداد اور اثاثہ جات کی منتقلی۔

حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کے خاطر سرکاری حکمنامہ کے ذریعے بشرائط قانون ہذا دوسرے قیود و شرائط جو کہ حکومت وقتاً فوقتاً متعین کریگی۔ کسی بھی گزر گاہ کی ملکیت۔ یا اسکے کچھ حصہ کی، آڈہ، رسد گاہ، برآمدہ، ریل کی پٹڑی یا کوئی بھی معمول سہولت یا عمارت کو منتقل کرسکتی ہے۔ موجودہ حکومتی جائیداد اور اثاثہ جات جنکا تعلق صرف اور صرف از دحامی گزر گاہ کے نظام سے ہو۔ مجاز یہ کو منتقل ہوگی۔

۱۱۔ مرافعہ۔

۱۔ کوئی بھی فرد، واسطہ، تنظیم، ہستی جو بھی صورت ہو۔ جو کہ شہری نقل وحرکت کی کمپنی کے کسی حکم سے رنجیدہ ہو۔ اس حکم کے صادر ہونے کے بعد تمیں دن کے اندر اندر مرافعہ مجلس کو فرافعہ پیش کرے جو کہ مجاز یہ نے تشکیل دی ہو۔ مرافعہ مجلس کے ارکان کی تعداد اور طریقہ کار برائے نمٹانے واقعات وہ ہوگی جو کہ مجاز یہ مقرر کرے۔

۲۔ مرافعہ مجلس اس وقت تک کوئی حکم بدوران کاروا مرافعہ صادر نہیں کریگی جب تک کسی رنجیدہ شخص، واسطہ، تنظیم یا ہستی کو سماعت کا موقع فراہم نہیں کرتی۔

۳۔ مرافعہ مجلس ہر مرافعہ کو دفعہ 1 کے تحت وصول ہونے کے بعد اس کو نویں دن میں فیصلہ کریگی۔

بشرطیکہ کے مرافعہ مجلس کا فیصلہ نمٹانے میں تاخیر اس فیصلہ کو غیر قانونی نہیں بنائیگی۔

مذید بشرطیکہ مجلس مرافعہ اسکے متعین کردہ وقت میں نہ نمٹانے کے وجوہات ضبط تحریر میں لائیگی۔

۱۲۔ کلکٹر کی تعیناتی۔

۱۔ حکومت اس تعداد میں عہدہ داروں کی تعیناتی کریگی۔ جو کہ بطور کلکٹر کام کرینگے اور رقوم جمع کرینگے جس میں جرمانہ، معاوضہ، بقایا جات جو کسی فرد، واسطہ، تنظیم، ہستی جو بھی صورت ہو کے ذمہ بقایا ہو اور مجاز یہ کو ادائیگی کرنے کا قانون مالیاتی اراضیات 1967 (Act No XVII of 1967) اور حکومتی وصولی بقایا جات کے ارڈیننس 1962 (مغربی پاکستان ارڈیننس 1962XXIII) کے تحت پابند ہو۔

۲۔ ان عہدیداروں کے قابلیت۔ مدت، شرائط اور کام کی نوعیت حکومت مرتب کریگی۔

باب۴

پونجی

۱۳۔ پونجی۔

۱۔ حکومت سرکاری حکمنامہ کے ذریعے پونجی کا قیام عمل میں لائیگی جو کہ مجازیہ کے پاس ہوگی اور خیبر پختونخواہ شہری نقل وحرکت مجازیہ پونجی کہلائیگی۔ جو کہ اس ایکٹ کے تحت مجازیہ کے افعال اور اختیارات کے استعمال میں صرف ہونے والے رقوم کی ضروریات پورا کرنے کیلئے ہوگی۔

۲۔ پونجی از دحامی گزرگاہ کے نظام کے مقاصد کیلئے استعمال کی جائیگی۔ اور حکومت کے مرتب کردہ طریقہ کار کے مطابق مجازیہ عام نگرانی کے تحت چلائیگی۔

۳۔ پونجی مالی سال کے اختتام پر قابل سوختگی نہیں ہوگی۔

۴۔ پونجی اخراجات اور لاگت کے علاوہ دوسرے ادائیگیوں کے لئے بھی استعمال ہوگی جیسے

a۔ متعین شدہ چلنے والے منصوبوں کے انتظام اور بقاء کے لاگت قیمتوں اور اخراجات پر۔

b۔ قرضوں اور اسکے اوپر سود پر۔

c۔ تمام عملہ کے تنخواہوں اور معاوضوں کیلئے بورڈ، ماہرین مشیروں، اشترا کی اداروں جن کے ساتھ مجازیہ نے اس قانون کے تحت کسی کام کیلئے معاہدہ کیا ہو۔ اور

d ۔ وہ تمام اخراجات جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے کئے گئے ہو۔

۵۔ پونجی کے محاصل بذریعہ۔

a۔ اُجرتوں اور دوسرے رقوم جو مجازیہ وصول کرتی ہو۔

b۔ بخشش اور چندہ جو کہ موجودہ یا مستقبل کے مالیہ کے زرائع سے حاصل کئے گئے ہو بشمول حکومت کے مالیتی قبضہ یا وفاقی حکومت۔ یا مقامی حکام، مجالس، خیراتی اداروں، یا تنظیموں۔

c۔ بیرونی امداد اور قرضے جو کہ وفاقی حکومت نے حاصل یا جمع کئے ہوں یا حکومت نے مجازیہ کے استعمال کیلئے اس مدت اور شرائط پر جو وفاقی حکومت یا حکومت نے منظور کیئے ہو۔

d۔ تمام پیداوار جو لاگتوں، یا اثاثوں کی فروخت کے امدن اور کوئی بھی محصول جو اس قانون کے تحت وصول کی گئی ہو۔ اور

e۔ کوئی بھی دوسرے قانونی میزان جوکہ مجاز یہ نے وصول کئے ہو۔

۶۔ مجاز یہ اپنے پونجی کو کاروبار میں بورڈ کے منظور شدہ کاروباری منصوبوں کے مطابق خرچ کرسکتی ہے۔

۱۴۔ رقم قرض لینے کا اختیار۔

مجاز یہ حکومت کے وقتاً فوقتاً پیشگی منظوری سے اور مدت اور ان شرائط پر جو کہ حکومت مرتب کریگی پر حکومت، وفاقی حکومت قومی یا بین الاقوامی تنظیموں سے قرض لے سکتی ہے جو اس قانون کے تحت افعال کے انجام دہی کیلئے ضروری ہو۔

۱۵۔ مجاز یہ کے حساب و کتاب کی جانچ پڑتال۔

۱۔ مجاز یہ مکمل اور درست حساب کتاب قائم رکھی گئی۔ اور دوسرا متعلق کتابچہ اس انداز اور طریقے پر جو حکومت مرتب کرے۔ مجاز یہ کے حساب و کتاب کی جانچ پڑتال سالانہ بنیادوں پر اڈیٹر جنرل آف پاکستان کریگا۔

۲۔ مجاز یہ مناسب اور موزوں حساب کتاب کا نظام قائم رکھے گی۔ تاکہ تمام مالی معاملات کیلئے موزوں جانچ پڑتال، کھوج کو یقینی بنائے جاسکے جو کہ بین الاقوامی حساب و کتاب یا حکومت کے ہدایت کردہ معیار کے مطابق ہو۔

۱۶۔ سالانہ جائزہ۔

۱۔ مجاز یہ ہر مالی سال کے اختتام پر جلد سے جلد اپنے معاملات سے متعلق تمام امور پر حکومت کو اسی سال کا جائزہ پیش کریگی

۲۔ حکومت کو چاہیئے کہ وہ مجاز یہ سے تخمینہ، شماریات یا دوسرے اطلاعات جس کا تعلق ایسے معاملات سے جس میں مجاز یہ مصروف رہی ہو۔ طلب کرے اور اسی طریقہ پر جو کہ حکومت کا متعین کردہ ہے۔

۳۔ مالی بیانات، جانچ پڑتال شدہ حساب کتاب، تخمینے اور دوسرے اطلاعات بشمول منصوبے اور منظور شدہ منصوبوں کی کارکردگی مجاز یہ کے ویب سائٹ کے عوام کیا اطلاع کیلئے لائیگی ۔

باب نمبر ۵

ازدحامی گزرگاہ کے نظام کی ترقی ،خوشحالی اور سہولیات ۔

۱۷۔ ازدحامی گزرگاہ کے منصوبہ کا ضابطہ۔

۱۔ مجاز یہ حکومت کے منظوری سے ازدحامی گزرگاہ کے منصوبے کا ضابطہ طے کریگی۔

۲۔ ازدحامی گزرگاہ کا منصوبہ کم از کم درجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

a۔ موجودہ اور مجوزہ آبادی اور ذیر استعمال اراضی۔

b۔ موجودہ اور مجوزہ ٹریفک کی مقدار۔

c۔ موجودہ اور مجوزہ سفر کرنے والے مسافروں کی ضروریات۔

d۔ موجودہ عوامی نقل وحرکت کی گاڑیوں کے اجازت نامے اور راستوں کا جال۔

e۔ ٹریفک کے نگرانی کیلئے قابل قدر حل۔

f۔ عوامی مسافروں کے نقل وحرکت کیلئے قابل قدر حل کے طریقے۔

g۔ غیر موثر شدہ نقل وحرکت کے طریقوں کیلئے قابل قدر حل۔

h۔ باہمی واندرونی تعاون کیلئے قابل قدر حل۔

i۔ قابل قدر ترجیحی مثالی کاروباری خاکہ۔

j۔ منصوبے کا موثر نفاذ اور نگرانی کے انتظامات۔

۳۔ ازدحامی گزرگاہ کا منصوبہ کافی بنیادوں اور ثانوی نقطہ آغاز پر مشتمل ہوگا تاکہ مستقبل کیلئے قابل یقین اور راست بازی پر مبنی بنیادی پیائش تاکہ مستقبل کے نگرانی کے رجحان اور اس امر کو یقینی بنائے کہ موزوں پونجی اور قابل عمل مالی ،سماجی ماحولیاتی ،یا دوسرے امور جو کہ حکومت کے منصوبوں کے موافق ہو۔کی بنیاد بن سکے۔

۴۔ اس قانون کے تحت شہری نقل وحرکت کے کمپنی کو سپرد شدہ کام کے ساتھ ساتھ مجاز یہ حکومت کے متعلقہ محکموں کے نفاذ کے کام کو بھی بطور امانت کام میں لے سکتی ہے۔

۱۸۔ تحفظ اور حفاظت کے انتظامات۔

۱۔ حکومت مسافروں، عوام الناس اور از دحامی گزر گاہ کے نظام کے ہر قسم آمن، حفاظت اور محفوظ رکھنے کیلئے موزوں انتظامات کریگی۔

۲۔ از دحامی گزر گاہ کا نظام مسافروں، عملہ، اور عوام الناس کے اگاہی اور انتباہ کیلئے اردو اور انگریزی میں اشتہارات جہاں ضروری ہو لگائیگی۔

۱۹۔ بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی۔

۱۔ از دحامی گزر گاہ کا نظام اس طرز سے بنایا اور قائم کیا جائیگا تا کہ بغیر کسی رکاوٹ کے پڑا چبوترہ اور کھاڑی تک پہنچا جاسکے اور جہاں ضروری ہو بیت الخلاء قائم کرے اور مناسب اشتہارات اور اشارے لگائے۔

۲۔ از دحامی گزر گاہ کا نظام اونچے چبوتروں پر بھی مشتمل ہونا چاہیے جس میں اوپر اٹھنی والی مشین ہونی چاہیے تا کہ معذور مسافروں کو بالائی سر کے چبوترہ تک رسائی ممکن ہو۔

۳۔ جب مسافروں اور عوام الناس کیلئے عوامی اطلاعات دینے ہوتو ہر موقع پر اطلاعات اردو اور انگریزی میں دینگے۔

۲۰۔ عمارتی نظام کی صورت/ حالات۔

شہری نقل وحرکت کی کمپنی موزوں اور مستقل طور پر از دحامی گزر گاہ کے نظام کو بہتر روبہ کار رکھے گی۔ اور کوڑا کرکٹ ہٹائینگی اور مختص شدہ منصوبوں کیلئے جو بھی دوسرے ضروری لوازمات ہو فراہم کریگی۔ سالانہ منصوبوں کے شرائط کو ضبط تحریر میں لایا جائیگا۔ تا کہ مختص شدہ منصوبوں کے حوالگی کے مقاصد کا شرط قرار پائے۔

۲۱۔ اطلاعاتی مراکز

شہری نقل وحرکت کی کمپنی ہر منزل پر اطلاعاتی مراکز اس مقصد کیلئے قائم کریگی تا کہ۔۔۔

a۔ لا پتہ مسافروں کی اطلاع ہو۔

b۔ گم شدہ اور چوری شدہ سامان کی اطلاعیابی ہو۔ اور

c۔ گم شدہ یا چوری شدہ اشیاء کی واپسی ہو۔

۲۲۔ افتتاح کا اختیار۔

۱۔ از دحامی گزر گاہ کے نظام کا عوام کے نقل وحرکت کیلئے حکومت کے پیشگی منظوری کے بغیر افتتاح نہیں کیا جائیگا۔

۲۔ حکومت از دحامی گزر گاہ کے نظام کے افتتاح کی منظوری سے قبل مجاز یہ سے یہ امور طلب کرے گی۔

a۔ کھاڑی یا اور عمارت کی محتاط معائنہ کیا گیا ہے۔ اور استعمال کیلئے یہ اب محفوظ ہیں۔

b۔ تصادم اور حادثات سے نمٹنے کیلئے موزوں انتظامات کئے گئے ہیں۔

۲۳۔ سفر کی ممانعت۔

۱۔ حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری حکمنامہ کے ذریعے بعض سامان اور اشخاص وفر دپر از دحامی گزر گاہ پر سفر کرنے یا سامان لے جانے کی ممانعت لگا سکتی ہے۔ جبکہ کوئی شخص از دا حامی گزر گاہ پر سفر کرر ہا ہو اور اس کے ساتھ۔

a۔ کوئی بھی صندوق، سامان یا بیگ جو کہ مجاز یہ وقتاً فوقتاً مختص شدہ وزن اور قد سے تجاوز کردہ ہو جسکے وزن اور قد کے معیار مجاز یہ وقتاً فوقتاً مختص کریگی۔

b۔ کوئی بھی ،خطرناک الات جرائم ،چیزیں اور اشیاء۔

۲۔ کسی بھی شخص کو درست اجازت نامہ کے بغیر از دحامی گزر گاہ کے علاقہ میں سفر کی اجازت نہیں ہو گی۔

۲۴۔ از دحامی گزر گاہ پر مظاہرے۔

کسی بھی فرد کو از دحامی گزر گاہ کے علاقہ میں مظاہرہ کرنے ،پوسٹر لگانے یا اشیاء رکھنے اور کوئی چیز لکھنے یا کھینچے یا نقش کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کسی بھی مظاہرہ کرنے پوسٹر لگانے ،اشیاء کیلئے کھینچے یا نقش کرنے کی صورت میں از دحامی مامور عہدیدار کیلئے یہ قانونی امر ہوگا کہ وہ اس فرد کو یا اشیاء کو ہٹائے۔

بشرطیکہ کسی فرد کو پوسٹر لگانے ۔لکھائی کرنے نقطہ کھینچے نقش کرنے کی اجازت در از دحامی گزر گاہ کے علاقہ میں ہوگی اگر یہ اخلاقی اقدار کے اندر ہو۔

۲۵۔ اطلاعاتی ذرائع میں مداخلت۔

کسی بھی مسافر ،فرد یا از دحامی گزر گاہ کے ملازم کو از دحامی گزر گاہ کے نظام میں یا اطلاعاتی ذرائع میں یا اس سے متعلقہ دیگر امور میں مداخلت کرنے یا غلط استعمال میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۲۶۔ سزائیں۔

۱۔ کوئی بھی فرد جو دفعہ ۲۴ اور ۱۲۵ یکٹ ہٰذا کے خلاف ورزی کرتا ہے۔ تو از دحامی مامور عہدیدار حکومت مجاز یہ یا شہری نقل و حرکت کمپنی کا عہدیدار جو کہ باقاعدہ حکومت کے طرف سے مجاز ہو اس فرد کو از دحامی گزر گاہ کے علاقہ سے ہٹائے گا۔ اور قابل جرمانہ ہوگا جو مجاز یہ وقتاً فوقتاً مرتب کرتی ہے۔

۲۔ کوئی بھی فرد بدوران سفر یا بہ اختتام سفر پایا گیا ہے کہ اس نے عوامی نقل وحرکت کی گاڑیوں میں بغیر کسی قانونی اجازت کے سفر کیا ہے۔تو اس ٹکٹ کی رقم بشمول جرمانہ جو کہ مرتب ہوگی اس فرد سے بذریعہ مجاز یہ یا شہری نقل وحرکت کی کمپنی مکمل شدہ سفر وصول کیا جائیگا۔

۲۷۔ جائیداد کے انتقال پر ممانعت۔

ا۔ کوئی بھی کھاڑی، گاڑیاں، مال بردار، پڑاؤ کارخانہ دفتر، مشینری، پودا، اوزار، نصب شدہ، اشیاء جو از دحامی گزرگاہ کے نظام کا حصہ ہو یا استعمال میں ہو یا منافع کمانے والا ہو قابل موآخذہ، ہٹانا تغیر وتبدیل نہ ہوگا۔ جب تک حکومت سے پیشگی اجازت نہ لی گئی ہو۔کسی بھی عدالت کے فیصلہ کے اجراء، عدالت حکم، یا مقامی مجاز یہ یا فرد کا ہو۔

۲۔ کوئی بھی امر دفعہ ا میں یہ معنی نہ لے کہ عدالت کے اختیار پر اثر انداز ہو جو مجاز یہ کے کمائی کی کو قرب بسلسلہ اجراء ڈگری حکم ہو۔

باب نمبر ٦۔

شہری نقل وحرکت کی کمپنی۔

۲۸۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی کا قیام۔

ا۔ اس قانون کے مقصد کے حصول کیلئے جونہی یہ قانون نافذ ہو حکومت کمپنی ارڈنینس (ord xlo XLV II of 1984) کے تحت ایک یا ذیادہ کمپنی قائم کریگی۔

۲۔ دفعہ ا کے تحت قائم شدہ کمپنی حکومت کی ملکیت ہوگی۔اور منظور شدہ منصوبوں جو اسکے سپرد ہو کے تمام امور پر مجاز یہ کو جائزہ دپیش کریگی۔

۲۹۔ شہری نقل وحرکت کے کمپنی کی ذمداریاں۔

ا۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی مختص شدہ منصوبوں کے نفاذ نگرانی اور بقاء کی ذمدار ہوگی جو ان کو مجاز یہ نے سپرد کی ہے تاکہ موثر اور دیرپا انداز میں بین الاقوامی معیار کے مطابق معاہدوں کے انتظام اور کام کو میسر بنایا جا سکے۔

۲۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی مجاز یہ کے پیشگی منظوری سے مخصوص کاروباری منصوبوں کو یقینی بنائیگی۔بشمول متعلقہ ہدایات اور معیار تاکہ عملہ مختص شدہ منصوبوں کے نتائج کو کامیابی سے حاصل کرے۔

۳۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی عملہ کے متعلقہ تربیت اور صلاحیتوں کے بروئے کارلانے کو یقینی بنائیگی۔ اور ایسے مہارتوں کو یقینی بنائیگی جو کہ عملہ کے کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے مستقل پروگرام میں شامل ہو۔بشمول دیگر جگھوں پراز دحامی گزرگاہ کے نظام کے جگہ کا معائینہ بھی کریگی۔

۴۔ اگر شہری نقل وحرکت کی کمپنی اس ایکٹ کے تحت ذمداریاں پورے کرنے میں ناکام ہوجائے۔تو حکومت شہری نقل وحرکت کی کمپنی کو سپردشدہ مختص منصوبوں کا کام جو کے دفعہ ا کے تحت اسکو دی گئی ہو۔واپس لے سکتی ہو۔اور یہ ذمداری مجاز یہ یا دوسرے شہری نقل وحرکت کی کمپنی جو اس مقصد کیلئے قائم کی گئی ہو۔کو منتقل کریگی۔

۵۔ سپردشدہ کام کی واپسی یا منسوخی شہری نقل وحرکت کی کمپنی کو تحریری اطلاعیابی دینے پر موثر تصور ہوگی۔

۶۔ اس قانون کے دفعہ۴ ذیلی دفعہ۲ کے شق (m) کے تحت مختص منصوبوں کے سپردشدہ کام کی واپسی پر شہری نقل وحرکت کی کمپنی فوراً اخراجات بند کریگی۔اور تمام غیر صرف شدہ تخمینہ مجاز یہ کو واپس کریگی۔اسکے ساتھ دوسرے اثاثوں کی منتقلی بھی فوراً انتظامات کیے جائینگے اور معموروں کی ضروری ذمداریاں جاری ہونگے جب تک سپرد شدہ کام دوبارہ اس کو حوالہ نہ ہو۔

۳۰۔ شہری نقل وحرکت کے کمپنی کے اختیارات۔

۱۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی بمطابق ہدایت مجاز یہ مطلع شدہ علاقہ میں۔۔۔۔

a۔ مطلع شدہ حوالہ کام کو چلانے،نافذ کرنے اور بقاء کرے۔

b۔ از دحامی گزرگاہ کے نظام کیلئے عمارات کی تنصیب،تعمیر اور مرمت اور اس سے متعلقہ مختص شدہ اور مشروط کام جو کہ منصوبوں کے متعلق ہو۔اور

c۔ از دحامی گزرگاہ کے علاقہ میں مختص شدہ منصوبہ کیلئے عوامی نقل وحرکت کی سہولیات اور انتظامات حاصل کرے۔

۲۔ اگر شہری نقل وحرکت کی کمپنی مسافروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی نقل وحرکت کے خدمات کو از دحامی گزرگاہ کے علاقہ میں چلانے کی ذمداری دیتی ہے۔تو کوئی امر جو اس قانون میں مانع نہ ہو۔صوبائی نقل وحرکت کے حکام یا مقامی نقل وحرکت کے حکام جو بھی صورت ہو۔

a۔ تو رہ گزر کا اجازت نامہ اس عوامی نقل وحرکت کے خدمات کو جاری کریگی۔

b۔ مجاز یہ نے جو مخصوص کام شہری نقل وحرکت کے کمپنی کو حوالہ کیلئے ہو اس سے متعلق کسی بھی کام کی انجام دہی اور اختیارات کا استعمال۔

۳۱۔ نگرانی اور تربیت۔

۱۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی مجاز یہ کے ساتھ باہمی مشورہ سے از دحامی گزرگاہ کے نظام پر نگرانی اور خاص رویوں کے نفاذ اور محفوظ سفر حالات کے خاطر عہدیدار تعینات کریگی جس کو نقل وحرکت کے نافذین عملہ کہا جائیگا۔

بشرطیکہ اگر حکومت ضروری سمجھتی ہو۔ تو از دحامی گزرگاہ کے نفاذ کیلئے درست انداز میں چلانے اور نگرانی کیلئے عہدیدار کو وہ اختیارات دے سکتی ہے جو گزرگاہ کے ماموراستعمال کرنا ہے۔

۲۔ دفعہ ا کے تحت مامور عہدیدار کو ٹریفک پولیس اور دوسرے حفاظتی تنظیموں سے موزوں تربیت اس انداز میں جو مجاز یہ مناسب سمجھتی ہو دے گی۔

۳۔ از دحامی مامور عہدیدار وہ اختیارات استعمال کریگا۔ اور وہ امور انجام دیگا۔ جو شہری نقل وحرکت کی کمپنی مجاز یہ کے منظوری سے وقتاً فوقتاً اسکے سپرد کرتی ہے جب تک وہ۔۔۔

a۔ شہری نقل وحرکت کے کمپنی کے ملازمت میں ہے۔

b۔ اسی حیثیت میں کلی نمائندہ ہو۔

۳۲۔ شہری نقل وحرکت کی کمپنی کا جائیداد۔

شہری نقل وحرکت کی کمپنی حکومت کے منظوری سے مختص شدہ منصوبے کے مقاصد کے حصول کیلئے جائیداد حاصل کرنے، قبضہ کو منتقل کرسکتی ہے۔

باب نمبر ۷ متفرق۔

۳۳۔ محصولات کے حصول کا اختیار۔

شہری نقل وحرکت کی کمپنی مجاز یہ کے پیشگی منظوری سے کرایہ اجرت محصول استعمال کنندہ متعین کرسکتی ہے۔

۳۴۔ اختیارات کی تفویض۔

مجاز یہ اپنے کسی بھی عہدیدار کو اپنے اختیارات اور امور تفویض کرسکتی ہے۔ جو مختص شدہ منصوبہ کے جاری رکھنے کے فرائض، لوازمات کیلئے ضروری سمجھتی ہو۔

۳۵۔ نقصان کی ضمانت۔

کوئی بھی کام جو اس قانون یا قواعد کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو۔ اسکے لئے کوئی بھی دعویٰ یا فوجداری کاروائی برخلاف، بورڈ شہری نقل و حرکت کی کمپنی، انتظامی ہدایتکار، یا دوسرے مجاز عملہ یا ازدحامی نقل و حرکت کے مامور یا عملہ رکن نہ ہو سکے گی۔

۳۶۔ فوقیتی اثر۔

اس قانون کے مندرجات کا فوقیتی اثر ہوگا باوجودیکہ فی الوقت نافذ العمل قانون میں کوئی امر موجود ہو۔

۳۷۔ قواعد کے بنانے کا اختیار۔

حکومت بذریعہ حکمنامہ اس قانون کے مندرجات کو موثر بنانے کیلئے قواعد بنائیگی۔

۳۸۔ حکومت اس قانون کے مندرجات کر موثر بنانے کیلئے ضوابط بنائے گی جو اس قانون یا قواعد سے متصادم نہ ہو۔

بحکم

جناب سپیکر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ